مانمن خبریں

نمبر 70_ 15 اپریل 2018

مانمن پریز (گیت) کی 9 ویں سالگرہ پر مبارکباد

مانمن پریز کا 11 زبانوں میں ترجمہ کر کے دنیا بھر میں تقسیم کیا جاتا ہے

استثنا 13 باب کے مطابق، خدا نے موسیٰ سے گیت لکھوایا تا کہ وہ بنی اسرائیل کو سکھائے، اس لئے کہ وہ خدا کی شریعت اور اُن کیلئے خدا کے محبت بھرے کاموں کو فراموش نہ کردیں۔

آج، دنیا پر بدی اور گناہ راج کر رہی ہے، اور مسیحیوں کو ایسی حمد و ثنا کی اشد ضرورت ہے جو خدا کی مرضی کے عین مطابق ہو۔ سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی اس ضرورت سے پوری طرح آگاہ تھے اور انہوں نے اس کیلئے دلجمعی کے ساتھ دعا کی۔ جواب میں خدائے محبت نے بذاتِ خود خوبصورت موسیقی اور شاعری عطا کی۔

پہلا گیت، "خداوند کا اقرار" 3 فروری 2009 کو عطا ہوا، اور اب خدا کی طرف سے بخشے گئے گیتوں کی تعداد 345 تک پہنچ چکی ہے۔ یہ گیت مردوں عورتوں، ہر عمر کے لوگوں کیلئے سیکھنے کیلئے آسان ہے، یہاں تک کہ چھوٹے چھوٹے جملوں میں موسیقی کے اعلیٰ متفرق بیانات موجود ہوتے ہیں۔

ان گیتوں کا گیارہ زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے جن میں انگریزی، چینی، اور اس کے علاوہ بھی کئی زبانیں ہیں، اور سمندر پار کئی اراکین کورئین زبان میں ہی گیت گانے کی مشق کی، یہ کہہ کر کہ ہمیں کوریا کی زبان میں گیت گا کر بہت برکت ملتی ہے۔ مانمن پریز ایسی رسی کی طرح کام کرتے ہیں جو مانمن اراکین کو دنیا میں میں ایک دوسرے کے ساتھ منسلک کر دیتی ہے۔

مانمن پریز کے وسیلہ سے اراکین تک خدا کی محبت پہنچائی جاتی ہے، انہیں خوبصورت آسمان کی امید ملتی ہے اور اُن کے دلوں کو پاکیزگی ملتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گیت میں از سرِ نو تخلیق کی قوت کے وسیلہ سے امن و سلامتی اور احساسات ملتے ہیں، تاریکی دور ہوجاتی ہے، توبہ کے کاموں کی طرف راہنمائی ہوتی ہے، شفا اور دعا کا جواب ملتا ہے اور برکات ملتی ہیں اور مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔

آئیں سارا جلال خدا کو دیں اور اس کا شکر کریں جو ہمیشہ آپ کی طرف سے حمد و ثنا پانے کے لائق ہے۔

خداوند کا اقرار

1 اِے باپ، اے میرے باپ
تُو میرے چہرے پر بہتے ہوئے آنسوؤں کو دیکھتا ہے
میرا وقت آگیا ہے کہ میں چلا جاؤں
اور تیری دہنے طرف اپنی جگہ سنبھالوں

میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں
جسے تُو نے اپنی کامِل محبت کے ساتھ چُن لیا
اے میرے باپ، تُو اپنے لوگوں کے وسیلہ سے،
اپنی مرضی پوری کر
تعریف اور جلال تجھے ملے

اگرچہ یہ بیٹا یہاں مزید نہیں رہے گا
لیکن میں ان کے درمیان ہی رہوں گا
اے میرے باپ اپنی محبت یہاں نقش کر دے
یہاں عین اِس مقام پر اپنی محبت نقش کر دے

2 اے باپ، اے میرے باپ، میں نے فرمانبرداری کی ہے
اب تیری مرضی پوری ہوئی ہے
جانوں پر نجات انڈیل دی گئی ہے
باپ کی محبت کے وسیلہ سے

آسمان اور آسمانی بادشاہی کی امید
اب تیرے فرزندوں کو دی گئی ہے
وہ محبت کا پھل لائے ہیں
باپ کی محبت، خد اکی عجیب محبت

اے میرے باپ، تیرے آنسوؤں کا پھل
اب اس تکمیل شُدہ کام کے وسیلہ سے لایا جا سکتا ہے
اے میرے پیارے باپ، اے میرے پیارے باپ
میں تیرا شکر کرتا ہوں۔ میں تیرا شکر کرتا ہوں۔

Copyright © 2009.2.3
Administered by Manmin Central Church.
All rights reserved. Used by permission.

میں شادمانی اور آسمانی امید سے سرشار ہوں

"مانمن پریز گاتے ہوئے مجھے خداوند کی بہت قربت محسوس ہوئی۔ اور مجھے پورا اشتیاق دیا جاتا ہے کہ خدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزاروں"۔

سسٹر ایستیلا میلگر، کیلیفورنیا مانمن مشن سینٹر، امریکہ

"جب میں نے مانمن پریز گایا تو، مجھے ذہنی دباؤ کی کیفیت سے آزادی ملی۔ اب میں آسمانی امید سے سرشار ہوں"۔

سسٹر جیدیدا وانجیرو، نیروبی مانمن ہولینس چرچ کینیا

"مانمن پریز کے فنی مظاہرے کی تحریک اور جذبات کا تجربہ پانے کے بعد مجھے زیادہ گہرے طور پر خدا کے کلام کی سمجھ ملی"۔

پاسٹر ڈمتری پیٹروسکی، اسرائیل

مجھے خد اکی محبت محسوس ہوتی ہے

"مانمن پریز گاتے وقت میں خدا کی حضوری کو محسوس کرتی ہوں۔ مجھے امید ہے کہ انڈیا میں میرے لوگ بھی خدا کی محبت سے واقف ہوں گے اور آسمان پر جائیں گے"۔

بھائی جیا کمار، چینائی مانمن چرچ، انڈیا

"جب میں مانمن پریز گاتی اور شاعری پر غور کرتی ہوں تو اپنے لئے خدا کی محبت کو بہت سراہتی ہوں کہ وہ مجھ سے کتنا پیار کرتا ہے"۔

سسٹر گالینا پلامادیالا، مولدوا مانمن چرچ

"میں دنیاوی گانے سُن کا لطف اندوز ہوتی تھی۔ لیکن مانمن پریز کے وسیلہ سے میں خدا کی محبت کو محسوس کرتی ہوں اور میں نے اب دنیاوی گانوں سے دوری اختیار کی اور میری تجدید ہوئی ہے"۔

سسٹر ریو، ٹوکیو مانمن چرچ، جاپان

مجھے شفا، دعا کا جواب اور برکت ملی!

"ایک حادثہ کی وجہ سے میری قوتِ سماعت ختم ہو گئی تھی۔ لیکن جب میں نے مانمن پریز گایا، تو مجھے اپنے دائیں کان سے سنائی دینے لگا اور اب میں صاف صاف سُن سکتی ہوں"۔

سسٹر واریفان نوکسیانگ، بنکاک، تھائی لینڈ

"جب میں مانمن پریز گا رہی تھی، تو اپنے باپ کی لئے دعا کی جو مجھ پر تشدد کرتا تھا۔ اب وہ خوشی خوشی چرچ جاتا ہے"۔

سسٹر نینسی کپور، دہلی مانمن چرچ، انڈیا

"مانمن گیت سنتے ہوئے، مجھے گنٹھیا سے شفا ملی اور میری بیوی کا زکام بھی ٹھیک ہو گیا"۔

ڈیکن گیان بہادر رائے، نیپال مانمن چرچ

انٹریو کے دوران تصاویر کو ترتیب وار پیش کیا گیا ہے

یسوع کے ساتھ صلیبی کلمات (3)

اور تیسرے پہر کے قریب یسوع نے بڑی آواز سے چِلا کر کہا ایلی ایلی لما شَبقتَنی؟ یعنی اے میرے خدا اے میرے خدا تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ (متی 27 :46)۔

اس کے بعد جب یسوع نے جان لیا کہ اب سب باتیں تمام ہوئیں، تا کہ نوشتہ پوررا ہو، تو کہا کہ میں پیاسا ہوں،۔۔۔پس جب یسوع نے وہ سرکہ پیا تو کہا کہ تمام ہوا اور سر جھکا کر جان دے دی (یوحنا 19: 28-30)۔

یسوع جو اس دنیا میں ہر انسان کا نجات دہندہ بن کر آیا، اُس نے جان دینے سے پہلے صلیب پر چند کلمات کہے تھے، جنہیں سات صلیبی کلمات کے نام سے جانا جاتا ہے۔ وہ صلیب پر آخری لمحات میں بھی انسان کے اندر روحانی زندگی کا بیج بونا چاہتا تھا۔ آئیں آج چوتھا، پانچواں اور چھٹا کلمہ لیں جو یسوع نے صلیب پر کہا۔

چوتھا کلمہ، "ایلی ایلی لما شبقتنی؟"

متی 27: 46 میں یسوع نے کہا، "ایلی ایلی لما شبقتنی"، اور اس کا ترجمہ کریں تو یہ مطلب نکلتا ہے کہ، 'اے میرے خدا، اے میرے خدا تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟'

یسوع نے خدا کے حضور یہ الفاظ بڑبڑاہت یا تلخ شکوہ کے طور پر نہیں کہے تھے، یا اپنے دکھ کو لفظی طور پر بیان نہیں کیا تھا۔ دراصل، اس بات میں نہایت ہی گہری اور اہم روحانی معنویت پائی جاتی ہے۔

اس وقت، جب یسوع کیلوں سے جڑا ہوا صلیب پر لٹک رہا تھا، تو یہ تیسرا پہر تھا (مرقس 15: 25-34)۔ اگرچہ اس وقت بھی اس میں کافی قوت نہ تھی، تو بھی وہ بڑی آواز کے ساتھ چلایا۔ یسوع نے سب لوگوں کو یہ بات یاد دلانے اور سمجھانے کیلئے ایسا کیا تھا کہ خدا نے اُسے کیوں چھوڑ دیا ہے، اور کیوں یسوع کو صلیبی اذیت کا نشانہ بننا پڑا ہے۔

یسوع اس لئے مصلوب ہوا تا کہ انسان کو اس کے گناہوں سے چھڑا سکے۔ لعنت کی شریعت کے سبب سے انسان کا مقدر یہ تھا کہ خدا انسان کو فراموش کرکے چھوڑ دے، لیکن ہماری خاطر یسوع لعنتی بنا اور خدا نے اسے چھوڑ دیا۔ سب لوگوں کو یہ بات یاد دلانے کیلئے "یسوع صلیب پر بڑی آواز سے چِلایا"۔

اس کے بعد، "یسوع بڑی آواز سے چِلایا"، کیونکہ بے شمار لوگ آج بھی دنیا کو دوست بناتے ہیں اور موت کی راہ پر گامزن ہیں حالانکہ خدا نے اپنا اکلوتا بیٹا گنہگاروں کے لئے حوالہ کر دیا تھا۔ یسوع سب جانوں کو آگاہ کرنا چاہتا تھا کہ اس کے مصلوب ہونے کی وجہ کیا ہے، تا کہ وہ اسے اپنا نجات دہندہ قبول کریں اور ہمیشہ کی زندگی پائیں۔ ان ہی وجوہات کی بنیاد پر یسوع نے بڑی آواز سے چِلا کر کیا، ایلی ایلی لما شبقتنی؟۔

اگر ہم دل سے ایمان لائیں کہ یسوع کو ہمارے گناہوں کے سبب سے خدا نے چھوڑا اور اسے مصلوب کیا گیا تھا تو ہم سب آئندہ کو گناہ میں نہیں رہیں گے بلکہ پاک زندگی گزاریں گے اور باپ کے ایسے فرزند بن جائیں گے جو اُسے ابا یعنی اے باپ کہہ سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں ہم صلیب کے پیغام کو پھیلانے میں یہ موقف رکھتے ہیں کہ جتنی جانیں موت کی راہ پر گامزن ہیں انہیں نجات کی راہ تک لایا جائے۔

پانچواں کلمہ، "میں پیاسا ہوں"

جب کسی شخص کا بہت زیادہ خون بہہ جائے تو اُسے شدید پیاس لگتی ہے۔ اب، کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ اُس وقت یسوع کو کتنی زیادہ پیاس لگی ہو گی جب وہ اسرائیل کی خشک فضا میں چِلچلاتی گرمی میں کئی گھنٹے سے، کیلوں سے جڑا ہوا صلیب پر لٹکا ہوا تھا؟ تو بھی یسوع صرف جسمانی پیاس کی اذیت نہیں اٹھا رہا تھا بلکہ اس کے کلمہ میں روحانی معنی بھی پوشیدہ تھے کہ میں پیاسا ہوں۔ ساخت کے اعتبار سے اس کے الفاظ روحانی نوعیت کے

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

ہیں، اور ہم سب کے سامنے نصیحت کرتے ہیں کہ اُس کے خون کی قیمت کا عوضانہ دے کر اُس کی پیاس بجھائیں۔

پھر، ہم یسوع کی ادا کردہ قیمت کا بدلہ کس طرح سے دے سکتے ہیں؟ جب یسوع نے سب گنہگار انسانوں کی نجات کیلئے اپنا خون بہایا تو، ضرور ہی ہم اس بات کے مشتاق ہوں اور انجیل کی منادی سب لوگوں میں کریں جو اس کے بغیر جہنم میں ڈالے جائیں گے۔ بے ایمانوں کو براہِ راست انجیل کا پیغام دینے کے ساتھ ساتھ، ہم بالواسطہ اُن جانوں کی نجات کیلئے دعا کر کے اور خدا کے مشنری کام کیلئے ہدیہ جات دے کر انجیل کا پیغام پھیلا سکتے ہیں۔

جب یسوع نے کہا، میں پیاسا ہوں، تو قریب کھڑے بعض لوگوں نے سرکہ میں سپنج بھگو ک زوفے کی شاخ پر رکھ کر اس کے منہ سے لگایا۔ یسوع نے پیاس بجھانے کیلئے تلخ سرقہ نہیں پیا تھا بلکہ اُس نے تلخ سرکہ کا ذایقہ اس لئے قبول کیا تا کہ پیشتر سے بیان کردہ روحانی تقاضوں کی تکمیل کرے جیسا کہ عہدِ عتیق میں پیشین گوئی تھی (زبور69: 21) "اور میری پیاس بجھانے کو انہوں نے مجھے سرکہ پلایا"۔

تلخ سرکہ چکھ کر یسوع اس حقیقت پر تصدیق کی مہر کرتا ہے کہ یسوع نے تلخ سرکہ پیا اور ہمیں نئی مے پینے کیلئے دیتا ہے۔ تلخ سرکہ عہدِ عتیق میں شریعت کی علامت ہے جبکہ نئی مے نئے عہد میں محبت کی شریعت کی علامت ہے جسے خود یسوع مسیح نے پورا کیا۔

عہدِ عتیق کی شریعت کے مطابق، ضرور ہے کہ سب گنہگار اپنے گناہ کی سزا پائیں اور گناہوں کا کفارہ جانوروں کے خون سے ہوتا تھا جن کو وہ خدا کے حضورقربان کرتے تھے۔ یسوع بذاتِ خود صلیب پر کفارہ کی قربانی بنا تا کہ ہمیں شریعت کی لعنت سے چھڑائے، اور اس نے صلیب پر اپنی جان دی، بہر حال، یسوع نے ہماری خاطر تلخ سرکہ پیا تھا۔

پس، ہم جب یسوع مسیح پر ایمان لائیں گے اور اپنے سارے دل سے گناہوں کا اقرار کر کے توبہ کریں گے تو ہمیں معافی مل جائے گی۔ یہ عمل نئی مے پینے والا ہے، اور اس ہمیں اس حقیقت سے روشناس کروانے کیلئے یسوع نے کہا، میں پیاسا ہوں، اور اُس نے خود تلخ سرکہ پیا۔

چھٹا کلمہ: "تمام ہوا"

یوحنا 19: 30 میں ہم پڑھتے ہیں کہ،' پس جب یسوع نے وہ سرکہ پیا تو کہا کہ تمام ہوا، اور سر جھکا کر جان دے دی'۔ تمام ہوا کہہ کر یسوع یہ حوالہ دے رہا تھا کہ اُس نے نجا ت کے پیشتر سے مقرر کردہ کام کو کس طرح سے پورا کیا ہے جو انسان کیلئے تھا اور اُس نے محبت کی شریعت کےساتھ اس کام کی تکمیل کی ہے۔

کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے (رومیوں 6: 23)، سب گنہگاروں کو موت کی سزا پا کر جہنم میں جانا ہوتا ہے۔ خدا کے فرزندوں کو طویل عرصہ تک بیلوں اور بھیڑوں کی قربانی گزرانا پڑتی تھی اور اپنے گناہوں کی معافی کیلئے جانوروں کا خون بہاتے تھے، لیکن یسوع نے ہمیں گناہوں سے اور شریعت کی لعنت سے چھڑایا اور اس کیلئے خود کو صلیب پر قربان ہونے کیلئے دے دیا (عبرانیوں 7: 27)۔

جو قدم یسوع نے انسان کو گناہ سے چھڑانے کیلئے اٹھایا اس کی تکمیل اُسی کے ناقابلِ تصور اور ناقابلِ بیان درجہِ محبت کے ساتھ ہوئی۔ خدا کا جلالی بیش قیمت بیٹا دنیا میں آیا، دکھ برداشت کیا اور اُسے گرفتار کر کے خود گنہگاروں نے تشدد کا نشانہ بنایا، اس کے سر پر کانٹوں کا تاج رکھا، اور ہاتھوں پیروں میں کیل گاڑے۔

ہمیں مسیح پر ایمان لانے کے وسیلہ سے آسمان پر داخلے کا حق مل گیا ہے جس نے اپنے بامعنی پیار اور قربانی میں ہمارے لئے موت پر فتح پائی۔ پھر، ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ جب یسوع نے خدا کے پیشتر سے مقررہ ارادہ کو محبت اور قربانی کے وسیلہ سے پورا کیا اور بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند ہو گیا، تو جو اُس کے وسیلہ سے نجات پاتے ہیں انہیں بھی خدا کی مرضی کو پورا کرنا چاہئے۔

خدا کی ہماری بابت یہ مرضی ہے کہ ہم کامل تقدیس پائیں اور کامل وفاداری کریں۔ ہمیں پاک روح کے نو پھل لانا چاہئیں، روحانی محبت پانا چاہئے، اور مبارکبادیوں کی تکمیل کرنی چاہئے۔ جیسا اس نے ہمیں بتاتا ہے کہ، ہمیں زمین کی انتہا تک خداوند کے گواہ ہونا ہے، تو اس میں جانوں کی نجات کیلئے ہر ممکن کوشش کریں۔ تب ہی ہم خود کو اُس کی دلہن کے طور پر تیار کرنے کے لائق ہوں گے، پوری طرح خدا کی طرف سے ملتے ہوئے فرائض انجام دیں گے، اور اُس کی آمدِ ثانی کے دن، اُس کے سامنے یہ اقرار کریں گے کہ، تمام ہوا۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو، یسوع مسیح کے آخری سات صلیبی کلمات کے روحانی معنوں پر غور و خوص کر کے اور انہیں اپنے دلوں پر نقش کر کے، میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ میں سے ہر شخص ایسی زندگی گزارے جو خدا کی نگاہ میں مناسب ہے اور ہمیشہ تک خداوند کےساتھ آسمان کی خوبصورت ترین سکونت گاہ میں سکونت کریں۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرو ڈونگ3، گرِوُ ۔گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال17:25)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال4:12)

حقیقی فرمانبرداری

یسوع مسیح نے نجات کی فراہمی کیلئے جان دینے تک خدا کی وفاداری کی۔ یسوع نے اس لئے ایسا کیا کیونکہ وہ خدا باپ سے محبت رکھتا تھا۔
چونکہ اُس نے خدا سے محبت رکھی، اس لئے خود کو خاکسار کر دی اور صرف فرمانبردری ہی
کی، اور اس طرح شادمانی کے ساتھ صلیب کی پیش انتظامی کو مکمل کیا۔
اخیر زمانہ کی بابت پیشتر سے مقررہ انتظام کو پورا کرنے کیلئے ہمیں خدا کی مرضی کو ٹھیک طرح سے سمجھ کر پورا کرنا چاہئے۔

اوّل، ہمارے اندر انا اور خودی نہیں ہونی چاہئے بلکہ ہمارے اندر صرف خدا ہی ہونا چاہئے

جو خدا سے پیار کرتے ہیں انہیں چاہئے کہ اس کی فرمانبرداری کریں۔ وہ کہتے ہیں کہ، اے خدا ہم تجھ سے محبت رکھتے ہیں، لیکن ان کے کام بعض اوقات انہیں نافرمانی کی راہ پر لے چلتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اُن میں خودی موجود ہوتی ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ جب وہ کوئی مخصوص کام کرتے ہیں تو اس میں ذاتی خیالات، حکمت، اور طریقے استعمال میں لاتے ہیں۔ وہ بضد ہوتے ہیں کہ جو کچھ وہ سوچتے ہیں وہی درست ہے۔ دراصل، وہ محض وہ کام کرتے ہیں جو کرنا چاہتے ہیں، لیکن اس کے باوجودان کا خیال ہوتا ہے کہ وہ خدا کے کلام کی فرمانبرداری کر رہے ہیں۔ یہ عموما اس وقت ہوتا ہے جب وہ خدا کی مرضی کو نہ جانتے ہیں اور نہ سمجھتے ہیں۔

جب نتائج تسلی بخش نہ نکلیں یا انہیں تحسین اور تعریف نہ ملے تو اپنے بجائے دوسروں پر الزام لگانا شروع کر دیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اسی وجہ سے وہ اپنی خطاؤں کو دریافت کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ ناکامی اس وجہ سے ہوتی ہے کیونکہ ان کا خیال تو یہ ہے کہ ایمان رکھتے ہیں، خدا کی بخشی ہوئی ذمہ داریاں پوری کرتے ہیں، اور خد اکی مرضی کو ذاتی تسلی کیلئے پورا کرتے ہیں۔

◆

لیکن یسوع میں کوئی ذاتی انا اور خودی نہیں تھی۔ اُس میں صرف خدا کی مرضی تھی اس لئے اس نے صرف باپ کی مرضی کی پیروی کی، اور اِس میں اس کی اپنی مرضی اور خواہشات شامل نہیں تھیں۔ اپنی عوامی خدمات کے دوران بھی وہ ہمیشہ خدا سے دعا کرتا اور اُسی کی مرضی کا مشتاق رہتا تھا۔ اپنی زمینی خدمت میں وہ اس انداز سے فرمانبرداری کرتا تھا کہ ایک ایک کام خدا کے کلام کے ساتھ مکمل طور پر ہم آہنگ ہوتی تھی (زکریاہ 9:9؛ متی 21: 2-7)۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، یسوع نے صرف خدا کی مرضی کو پورا کیا اور بغیر کسی غلطی کے صلیب پر نجات کی پیش انتظامی کو مکمل کیا۔

ہم بھی اُسی وقت خد اکی مرضی کو پورا کر سکتے ہیں جب ہم اپنی خودی کا انکار کریں اور جیسے پولس نے کیا اس خود خودی کو مار دیں، یہ کہہ کر کہ، "میں ہر روز مرتا ہوں" (1-کرنتھیوں 15: 31)۔

ہمارے اندر ایسا دل ہونا چاہئے جس میں کسی طرح کا دوغلہ پن نہ ہو

بعض لوگ ہر بات میں دو دِلے ہوکر سوچتے ہیں۔ وہ اپنے فائدہ کی باتیں سوچتے ہیں جو ان کےارادوں کے مطابق ہوتی ہیں اور ان کی خودی پر مرکوز ہوتی ہیں، اور ان کا رویہ کسی بھی وقت بدل جاتا ہے۔ وہ اس وقت فرمانبرداری کرتے ہیں جب اُنہیں فائدہ ہو لیکن جب فائدہ نہ ہو تو بہانہ بازی کرتے ہیں۔

لیکن حقیقی فرمانبرداری کا تعلق آپ کے فائدہ سے نہیں ہوتا۔ یہ صورت حال یا حقیقی حالات کو سوچ کر بہانے بنانےسے نہیں ہوتا۔ آپ صرف اس بات پر سوچ سکتےہیں کہ خدا کی مرضی کیا ہے۔ آپ ہر طرح کے حالات میں غیر مشروط طور پر فرمانبرداری کرتے ہیں، اگر وہ واقعی خدا کی مرضی ہو۔

◆

متی 19 باب میں، ایک امیر شخص یسوع کے پاس آیا اور پوچھا کہ، "اے استاد میں کون سی نیکی کروں تا کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں؟ "لیکن اسے یسوع سے کوئی ایسا جواب نہ ملا جو وہ سننا چاہتا تھا۔ پھر، یہ نوجوان امیر افسردگی کے ساتھ واپس چلا گیا۔ وہ اچھے ارادے کے ساتھ یسوع کے پاس آیا تھا، لیکن وہ صرف اپنی ہی حدود میں رہ کر فرمانبرداری کرنا چاہتا تھا۔ لٰہذا، آخر کار اُس نے اپنے مفاد کی پیروی کی۔

کیا آپ شخصی شہرت، اختیار یا دیگر ذات پر مرکوز نتائج کی پیروی نہیں کرتے رہے، یا کیا آپ صرف ان باتوں میں پیروی کرتے ہیں جو آپ کے سوچ اور خیال کےساتھ ہم آہنگ اور آپ کے فائدہ کی ہوں؟

یسوع کبھی اپنے جلال کا مشتاق نہیں رہا، اُس نے صرف خدا کے جلال کیلئے فرمانبرداری کی۔ یہی وجہ ہے کہ اُس نے اپنا آسمانی جلالی تخت چھوڑا اور زمین پر آ گیا اور صلیب پر جان دی جہاں اس کے ساتھ نہایت ہی سنگین مجرموں جیسا سلوک کیا گیا تھا۔ اُس کی محبت اور فرمانبرداری کو تسلیم کرتے ہوئے، ہمیں چاہئے کہ نہ صرف اُسی کی علانیہ فرمانبرداری کریں جس بات کا خدا نے حکم دیا ہے، بلکہ اُس کے خیالات اور مرضی کی پیروی پورے پورے فہم کے ساتھ کریں۔

ضرور ہے کہ ہمارے اندر محبت کا پھل ہو

جب یسوع صلیب پر لٹکا ہوا تھا، تو زیادہ تر شاگر بھاگ گئے تھے، لیکن مریم مگدلینی سمیت چند عورتیں آخر تک خداوند کے قریب موجود رہیں۔ کیونکہ وہ خداوند سے اتنا پیار کرتی تھیں کہ انہوں نے کسی طرح کا کوئی خطرہ محسوس نہ کیا۔

اگر آپ خدا اور خداوند سے محبت رکھتے ہیں تو آپ خودی کو مار سکتےہیں اور اپنے حالات پر توجہ نہیں دیں گے۔ ایسی محبت کے بغیر آپ روحانی ایمان نہیں پا سکتے اور آپ خدا کی مرضی پر عمل نہیں کر سکتے اور آسمانی امید بھی نہیں رکھ سکتے۔

چونکہ یسوع خدا سے بے حد محبت رکھتا تھا، اس لئے اُسے خدا پر بھروسا تھا اور اُن جلالی دنوں کی امید تھی جن میں وہ خدا کے ساتھ آسمانی بادشاہی میں شادمانی کرے گا۔ اگر آپ بھی خدا کے ساتھ سچی محبت رکھیں گے تو خدا پر ایمان رکھیں گے اور اُن دنوں کی امید رکھیں گے جب آپ آسمانی بادشاہی میں ہوں گے۔ پھر، آپ سب باتوں میں فرمانبرداری کر سکتے ہیں۔ اور یہاں تک کہ اپنی جان بھی دے سکتے ہیں۔

◆

پولس رسول کا اقرار ظاہر کرتا ہے کہ وہ خدا سے کس قدر محبت رکھتا تھا۔ اس نے رومیوں 8: 35-39 میں کہا کہ، "کون ہم کو مسیح کی محبت سے جُدا کرے گا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار؟ چنانچہ لکھا ہے کہ ہم تیری خاطر دن بھر جان سے مارے جاتے ہیں۔ ہم تو ذبح ہونے والی بھیڑوں کے برابر گنے گئے۔ مگر ان سب حالتوں میں اس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خدا کی جو محبت ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہے اس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں، نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں، نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق"۔

لٰہذا، یا رکھیں کہ حقیقی فرمانبرداری ایسی گہری روحانی محبت سے صادر ہوتی ہے اور روحانی محبت کا پھل کثرت سے لاتی ہے۔

"میرا تین سالہ بیٹا زندگی میں واپس آگیا"

ڈیکنیس جیسو اوح، عمر 26 پیرش 2 مانمن سینٹرل چرچ

تقریباً 2: 45 سہ پہر، 2 جنوری کو مجھے ایک فون کال موصول ہوئی۔ میں نے سنا کہ میرا چھوٹا بیٹا ییچان (۳ سال کا) ہسپتال کے ایمرجنسی روم میں تھا۔ مجھے بتایا گیا کہ صبح کے وقت ڈے کیئر سینٹر میں اُس کی حالت بہت کمزور لگ رہی تھی۔ وہ نہ کچھ کھا رہا تھا اور نہ سو رہا تھا۔ دو پہر کے وقت وہ اٹھا اور اچانک قے کر دی۔ اور جب اسے ہسپتال لے جایا جا رہا تھا تو اس کی سانس رُک گئی۔

وقتوں اور فاصلوں سے بالاتر دعا کے بعد، وہ باز خود سانس لینے لگا۔

ٹیکسی میں ہسپتال جاتے ہوئے، میں نے خدا سے دعا کی کہ وہ اس کی جان بچا لے۔ جب میں وہاں پہنچی تو اس کی سانس بحال ہو چکی تھی لیکن وہ از خود سانس نہیں لے رہا تھا۔ وہ سو فیصد مصنوعی سانس کی مشین پر منحصر تھا۔ میرے خاندان نے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کو دعائیہ درخواست بھیجی جو اپنے پہاڑی دعائیہ مرکز میں دعا کر رہے تھے۔ شام 7 بجے کے قریب، میں نے سنا کہ سینئر پاسٹر نے ابھی ابھی میرے بیٹے کیلئے دعا کی ہے۔ پھر، ییچین نے فوراً اپنے آپ ہی سانس لینا شروع کر دی۔

ڈاکٹر نے کہا کہ بہت زیادہ امکان اس بات کا تھا کہ اسے مصنوعی طریقے سے ہی زندہ رکھنا پڑتا کیونکہ بیس منٹ سے زیادہ ہو چکے تھے جب اس کا دل جکڑ اہوا تھا اور ہسپتال آنے تک سانس اکھڑ چکی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسی صورت میں وہ عمومی صحت مند زندگی نہیں گزار سکتا تھا۔

بیس منٹ تک دل کی جکڑن کا علان نہ ہونے کے باوجود، دماغ کے معائنہ سے ظاہر ہوا کہ اُس کے دماغ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا ہے۔

جب کسی مریض کا دل جکڑا جائے تو چار منٹ کے اندر اندر تو سی پی آر کے باوجود زندگی اور موت کا فیصلہ نہیں ہو پاتا۔ یہ ایک نام نہاد سنہرہ موقع ہوتا ہے۔ اگر وقت پر علاج نہ ہو سکے تو عموماً موقت واقع ہو جاتی ہے اور اگر وہ مریض بچ جائے تو بھی، اس کا دماغ بُری طرح متاثر ہوتا ہے۔ ییچین کا دماغی لہروں کا معائنہ ہوا اور وہاں کوئی خرابی نہ پائی گئی، اور سب ڈاکٹروں نے کہا کہ وہ فی الحقیقت خوش قسمت ہے، وہ دن بہ دن رو بہ صحت ہوتا گیا۔ میں خدا کیلئے بہت شکر گزاری محسوس کرتی ہوں۔

اُس کے کئی طبّی معائنے کئے گئے اور تشخیص میں بتایا گیا کہ اُسے کاواساکی بیماری کی وجہ سے دل کا معمولی عارضہ لاحق ہو گیا ہے۔ کاواساکی بیماری جس میں خون کی نالیاں پورے بدن میں سوزش کا شکار ہوجاتی ہیں۔ اس کی عمومی علامات میں بخار بھی شامل ہے جو پانچ دن تک رہتا ہے اور اس سے دل میں خون کی نالیوں میں سوزش ہو جاتی ہے۔ اس سے خون میں لوتھڑے بھی بنتے ہیں، جس سے دل کی خون کی نالیاں بند ہو جاتی ہیں اور موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ اس کے ڈاکٹر نے کہا کہ، اس کے دل کی نالیوں کا کچھ حصہ بند ہو گیا ہے اور کچھ حصہ پر غباروں کی طرح سوُجن ہے۔ اگر نالیاں پھٹ گئیں تو رہ مر جائے گا۔

دل کے عارضہ کی وجہ سے اس کی زندگی کی ضمانت نہیں تھی، لیکن وہ بہت جلد بحال ہو گیا۔

وہ اتنا چھوٹا تھا کہ ابھی آپریشن نہیں کیا جا سکتا تھا، اس لئے واحد ممکنہ علاج دوائی ہی تھا۔ 3 جنوری کی رات سے صبح 4 بجے تک، اس کو دوائی دی گئی تا کہ اس کے خون کے لوتھڑے تحلیل ہو جائیں جنہوں نے اس کی خون کی نالیوں کو سخت کیا ہوا تھا۔ اُسے ذیلی اژثرات کی وجہ سے گیس کے دباؤ یا رگ پھٹ جانے سے موت کا خطرہ تھا، لیکن خد انے اُسے محفوظ رکھا۔

ڈاکٹر نے ہمیں اُن لمحات کیلئے تیار کرنا شروع کیا جو اگلے دن اُس کے آخری لمحات بھی ثابت ہو سکتے تھے۔ اُس کے کہنے کا مطلب یہ تھا کہ ییچین شاید کسی بھی وقت مر سکتا ہے۔ بہر حال، دن بہ دن اُس کی صحت بحال ہوتی گئی۔ 6 جنوری کو جس اُس کا ہسپتال میں چوتھا دن تھا، اُسے مصنوعی سانس کی ضرورت نہ رہی اور اُس نے پانی پینا بھی شروع کر دیا۔

7 جنوری، اتوار کو، وہ بیٹھ گیا۔ سینئر پاسٹر نے اتوار کی شام کی عبادت میں دوبارہ اس کیلئے دعا کی اور اُس نے ہمیں بُلانا بھی شروع کر دیا، ماں، ابا جی، دادی ماں! یہاں تک کہ وہ ہمارے ساتھ چہکتا بھی رہا۔ اُس کی سانس اب سو فیصد اُس کی اپنی سانس تھی۔ اُس کے دل اور جگر میں معائنہ کے بعد کسی طرح کی کوئی خرابی نہ پائی گئی۔ اسے انتہائی نگہداشت سے جنرل وارڈ میں ایک ہفتہ کے اندر اندر منتقل کر دیا گیا۔

وہ دوبارہ چلبلا اور خوش ہو گیا جیسے پہلے بھی تھا۔

اس واقع کے بعد میرے شوہر کی زندگی میں بہت بڑی تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ اب ہم اپنے ایمان کی زندگی میں نیم گرم نہ رہے اور ہم نے دانی ایل دعائیہ عبادت میں شرکت شروع کی۔ میرے شوہر، بھائی تے سنگ اوح، نے شراب پینا، سگریٹ نوشی اور جوأ بازی چھوڑ دی۔ اب وہ خداوند کا دن پوری طرح پاک رکھتے ہیں اور تمام عبادات میں شریک ہوتے ہیں تا کہ خدا کے اُس فضل کو دوسروں کے ساتھ بیان کریں جو ہمیں خدا سے ملا تھا۔ ہم سارا جلال خدا کو دیتے ہیں اور شکر گزار ہیں اور سینئر پاسٹر کے بھی شکر گزار ہیں جنہوں نے محبت کے ساتھ دعا کی تھی۔

"میرے خاندان کو بیماریوں اور بُری روحوں سے چھٹکارا ملا"

ڈیکن راکسن سائمن، عمر 41 سال، مادورائے مانمن چرچ انڈیا

میں نے بہت درد برداش کیا ہے کیونکہ جب میں نوجوان تھا تو میری بائیں ٹانگ میں درد رہتا تھا۔ 2004 ہي سے مجھے ٹانگوں کی بڑھی ہوئی وریدوں کا عارضہ لاحق تھا۔ مجھے وزنی تھیلے اٹھانے اور بیس منٹ تک کھڑے رہنے سے شدید مشکل پیش آتی تھی۔

میری بیوی اور ساس میری شفا کیلئے ہندو مندر میں جاتے تھے لیکن کوئی تبدیلی نہ ہوئی۔ 2008 میں میری بیوی نے میری شفا کیلئے جادوگری سے کام لینا چاہا اور اُس کے پیٹ میں میرا دوسرا بچہ تھا۔ پھر، اس نے عجیب کام شروع کر دیا۔ اچانک ہی وہ گر گئی اور قے شروع کر دی، یہاں تک کہ اُس نے ایک غیر مرد کے ساتھ تعلق بھی استوار کر لیا تھا۔ اس لئے وہ بدروح گرفتہ ہو گئی۔ اپریل 2010، میں میرا خاندان دوسری جگہ منتقل ہو گیا۔

ایک دن، میرے پہلے والے بیٹے کو جِلد کی بیماري سے شفا ہوئی۔ اس نے کہا کہ اُس نے اُن رومالوں والی دعا کروائی تھی جس پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوئی تھی جو کہ مانمن سینٹرل چرچ کے سینئر پاسٹر ہیں، جب وہ اپنے گھر کے قریب واقع چرچ میں گیا تھا (اعمال 19: 11-12)۔

ہم بھی اُس کی پیروی کرتے ہوئے مادورائ مانمن چرچ گئے۔ پاسٹر پرسیال راجادورائے نے کہا کہ پاسٹر جوزف ہان (چینائی مانمن چرچ) چرچ میں آئیں گے اور رومالوں والی شفائیہ عبادت کی قیادت کریں گے۔ اس نے کہا کہ میری بیوی کو بھی دعا سے شفا ہو جائے گی۔ جب انہوں نے پاسٹر ہان سے رومالوں والی دعا کروائی تو میری بیوی میں سے ایک

بدروح نکل گئی۔ پاسٹر ہان نے ہم پر زور دیا کہ دانی ایل دعائیہ عبادت میں شریک ہوں۔ اس وقت سے میرا خاندان ہر رات دعا کرتا ہے اور پاسٹر پرسیال راجا دورائے سے رومالوں والی دعا کروانے لگا۔ پھر۔ دوسری بدروحیں بھی ایک ایک کر کے نکل گئیں اور اُسے پوری طرح شفا مل گئی، ہالیلویاہ!

اگست 2017 میں، میں کوریا گیا اور مانمن سمر ریٹریٹ میں شرکت کی۔ جب میں نے سینئر پاسٹر سے بیماروں کے لئے ہونے والی دعا کروائی تو مجھے پھولی ہوئی وریدوں سے شفا مل گئی جس سے میں 13 سال سے تکلیف میں تھا۔ میرا دوسرا بیٹا نیند کے دوران اچانک ہی سرا سر مفلوج ہو گیا۔ لیکن اُسے بھی رومالوں والی دعا سے شفا ہو گئی۔ میرے سارے خاندان کو قدرت بھرے کاموں کا تجربہ ہوا اور اب وہ آسمانی امید میں زندگی گزارتے ہیں۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں جن نے ہمیں شادمان زندگی گزارنے کی برکت بخشی۔

GCN جي سي ان
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com